'حرمین' علامہ محمد مدنی ؒ نے ایک مضمون لکھا، جس میں سعودی عرب کے بانی شاہ عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن آل سعود کے اس بیان کو موضوع بنایا گیا کہ علماء دلیل پیش کریں ہم سعودی عرب میں گرائے گئے مزار سیمنٹ اینٹوں سے نہیں بلکہ سونے چاندی سے تعمیر کریں گے لیکن کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ وہ قرآن و حدیث سے دلیل پیش کر کے انہیں سونے چاندی سے بنوا دیتا۔

ایک مجلس میں تین طلاقوں، حلالہ، پردہ، فیملی پلاننگ، حقوق نسواں، عورتوں مردوں کی نماز میں یکسانیت، تاریخ اہل حدیث، نہ جانے کتنے موضوعات پر حرمین نے اہل علم کی تشنگی کو دور کیا۔

'حرمین' وطن عزیز کا وہ واحد جریدہ ہے جس نے سعودی عرب اور کویت کے حق میں کھل کر لکھا۔ تین خصوصی اشاعتیں مرتب کی گئیں۔ کویت عراق جنگ میں کویت کا ساتھ دیا گیا۔'

نئی نسل کو بے راہ روی سے بچانے والے پریشان ہیں کہ وہ مزید دیواریں کتنی اونچی کریں کہ ان کے بچے بے حیائی اور عریانی کے سیلاب میں نہ ڈوبیں؟ کتنے ہی والدین ہیں جو صحیح معنوں میں اپنی اولاد کی تربیت نہیں کر سکتے۔ گھروں میں فیشن اور آرٹ کے نام پر رسالے آتے ہیں۔ مگر قرآن وسنت کے حوالے سے کوئی مجلہ اپنا اثر نہیں دکھاتا۔ ایسے میں 'حرمین' ایک بہترین آواز، خوبصورت تحفہ اور شفیق ساتھی ہے۔ جو ہر عمر، ہر طبقے اور ہر صنف کے افراد کیلئے بہترین استاد ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ''حرمین خریدو'' مہم شروع کی جائے۔ 'حرمین' جس گھر میں ہوگا وہاں پھر کسی اور آواز کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اس کی زوردار اور پاٹ دار آواز کے سامنے ٹی وی، ریڈیو، ویڈیو اور سی ڈی کی تمام آوازیں دب جائیں گی۔ ان شاء اللہ

ماہنامہ 'حرمین' کا بارہ سالہ اشاریہ پہلی بار آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ آپ اس کو دیکھیں گے تو ماضی کی یادوں کے جھروکے آپ پر کھلتے چلے جائیں گے۔ آپ خود اندازہ کر لیں گے کہ ہر وقت 'حرمین' نے کس طرح حق اور اہل حق کی آواز کو بلند کیا اور مجاہد کا ایسا کردار ادا کیا جو اپنی جان پر کھیل کر دوسروں کی زندگی کو بچاتا ہے۔

چوہدری محمد امین صاحب آف راولپنڈی کو صدمہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث راولپنڈی کے ممتاز رہنما اور راولپنڈی و اسلام آباد میں مسلک اہل حدیث کی نشأۃ ثانیہ میں فعال کردار ادا کرنے والے چوہدری محمد امین صاحب کی والدہ محترمہ طویل